اپنے احباب کو ای میل کیجئے پرنٹ کیجئے بند کیجئے

جنگ

Share

نجکاری ڈویژن

پاکستان اسٹیل اور پی آئی اے کو ماہانہ 6 ارب کی سبسڈی دی جارہی ہے

حکومتی ادارے زائد بھرتیوں اور بدانتظامی کی وجہ سے خسارے میں جارہے ہیں قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کو بریفنگ

اسلام آباد (اے پی پی) پاکستان انٹرنیشنل ائر لائن (پی آئی اے) اور پاکستان اسٹیل ملز (پی ایس ایم) کو ماہانہ 6ارب روپے کی سبسڈی فراہم کی جارہی ہے تاکہ ان اداروں کو بہتر طریقہ سے چلایا جاسکے۔ یہ بات سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ اور نجکاری کو پیر کو منعقد ہونے والے اجلاس میں نجکاری ڈویژن کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بتائی گئی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس چیئر پرسن سینیٹر نسرین جلیل کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے نجکاری ڈویژن کے سیکرٹری امجد علی خان نے بتایا کہ بڑے حکومتی ادارے زائد بھرتیوں اور بدانتظامی کی وجہ سے خسارے میں جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیل ملز میں اس وقت ضرورت سے زائد 550 کارکن اور 1400 آفیسرز موجود ہیں۔ اسٹیل مل اس وقت اس پوزیشن میں ہے کہ اس کی نجکاری کی جائے تاہم حکومت نے منصوبہ بندی کی ہے کہ پہلے اس کی ری اسٹرکچرنگ کی جائے اور پھر نجکاری کی جائے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ حکومت نے نجکاری کے عمل کا دوبارہ آغاز کیا ہے جو 2007ء سے سردخانے میں ڈال دیا گیا تھا۔ نجکاری کے پہلے مرحلے میں 31 سرکاری اداروں کی نجکاری زیر غور ہے۔ کمیٹی کو مزید بتایا گیا کہ اداروں کے 26 فیصد کے ساتھ خریداروں کو انتظامی کنٹرول بھی دیا جائے گا۔ سینیٹر فتح محمد محمد علی نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری اداروں کو بیچنے کی بجائے حکومت کو چاہیے کہ وہ ان اداروں میں بدانتظامی کا خاتمہ کرے جو ان کے نقصانات کی بڑی وجہ ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ اس مقصد کے لیے اداروں کی مینجمنٹ کی نجکاری کی جاسکتی ہے۔ سینیٹر ہمایوں سیف اللہ خان نے کہا کہ اداروں کو اس طرح فروخت نہ کیا جائے بلکہ ان کی ری اسٹرکچرنگ پہلے کی جائے اور پھر ان کی نجکاری کی جائے۔ سینیٹر الیاس بلور نے کہا کہ ہمیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنا چاہیے اور نجکاری کے عمل کو صاف شفاف اور کھلا رکھنا چاہیے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے